

12589- روزے کی حالت میں بھول کر کھانا پینا

سوال

رمضان میں روزے کی حالت میں بھول کر کھانے پینے والے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

اس پر کوئی حرج نہیں اور اس کا روزہ صحیح ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں اور غلطی کر لیں تو ہمارا مذاہذہ نہ کرنا)۔ البقرۃ(286)۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا : (میں نے ایسا کر دیا)۔

اور ایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے روزے کی حالت میں بھول کر کھا پی یا اسے اپناروزہ مکمل کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے) متفق علیہ۔

اور اسی طرح اگر کسی نے بھول کر جماع کر لیا تو علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس کا روزہ صحیح ہے اس کی دلیل مندرجہ بالا آیت اور حدیث ہے اور اس لیے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے رمضان میں بھول کر روزہ افطار کر لیا اس پر کوئی تضاء نہیں) مستدرک الحاکم اور امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (6070) میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

یہ لفظ عام ہے جس میں جماع وغیرہ سب مفطرات شامل ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ جب یہ بھول کر ہو، اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل و احسان ہے، اور اس پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر اور تعریف بیان کی جائے کم ہے۔

واللہ اعلم۔